398

آیات نمبر 40 تا 45 میں قیامت کا احوال جب فرشتے اظہار برأت کریں گے۔ مشرکین مکہ
کو تنبیہ کہ ان کے پاس اس سے پہلے کوئی رسول نہیں آیا تھا سو اب اس رسول اور کتاب کی
قدر کریں اور اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا
يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾ اور جس دن اللہ سب انسانوں کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے پوچھے گا
کہ کیا یہی لوگ ہیں جو تمہاری عبادت کیا کرتے تھے ؟ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ
وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ فرشتے عرض کریں گے کہ تیری ذات سب عیوب سے پاک
ہے ! تو ہی ہمارا آقا ہے ، ہمارا ان سے کیا تعلق بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ
اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ ہماری نہیں بلکہ
شیاطین کی پرستش کیا کرتے تھے اور اِن میں سے اکثر اُن ہی پر ایمان رکھتے تھے
مشرکین نے جو بت بنا رکھے تھے ان میں سے بعض فرشتوں کے نام پر تھے، اسی طرح وہ کاہنوں
کے توسط سے جنات سے مدد طلب کیا کرتے تھے فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ
لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ اور اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ آج تم میں سے کوئی
نہ کسی کو فائدہ پہنچانے کا اختیار رکھتا ہے اور نہ نقصان وَ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾ اور جن لوگوں نے ظلم و
نافرمانی کا راستہ اختیار کیا تھا ہم ان سے کہہ دیں گے کہ اس آگ کے عذاب کا مزہ
چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا

هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ جب ان
کفار کے سامنے ہماری روشن آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو یہ آپس میں کہتے ہیں کہ یہ
کچھ نہیں محض ایک ایسا آدمی ہے جو تمہیں ان معبودوں سے روکنا چاہتا ہے جن کی
پرستش تمہارے آبا واجداد کرتے آئے ہیں وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ
مُّفْتَرًى ؕ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ قرآن تو محض اس کا اپنا گھڑا ہوا جھوٹ ہے وَ
قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾
اور جب ان کافروں کے سامنے قرآن کی شکل میں حق پہنچ گیا تو کہنے لگے کہ یہ تو
صریح جادو ہے وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ
قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ؕ﴿۴۴﴾ اور ہم نے ان کفار مکہ کو اس سے پہلے نہ تو کوئی کتاب دی تھی
جسے یہ پڑھتے ہوں اور نہ آپ سے پہلے ان کے پاس کوئی ڈرانے والا رسول بھیجا تھا وَ
كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا
رُسُلِيْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾ ع اور جو لوگ ان سے پہلے گزرے ہیں انہوں نے
بھی اپنے رسولوں کو جھٹلایا تھا اور جو کچھ ہم نے ان پہلے لوگوں کو دیا تھا کفار مکہ کو تو اس
کا دسواں حصہ بھی نہیں دیا گیا، لیکن پھر جب اُن پہلے لوگوں نے ہمارے رسولوں کو
جھٹلایا تو دیکھ لو کہ کیسی سخت تھی ہماری سزا رکوع[۵]

[#398]

Verses 40 to 45 describe the Day of when the angels will disassociate themselves from those who associate others with Allah. A warning to the polytheists of Makkah that no Messenger had come to them before him, so now appreciate this Messenger and the Book and take advantage of this opportunity.

وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿40﴾

And on the Day when He shall assemble [the Angeles and disbelievers who worshipped] them all together, He will ask the angels, 'Are these the ones who used to worship you [apart from Me]?'

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ

The angels will reply, "Highly Exalted are You! You are our [Lord and] Patron; not these.

بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾

Infact, [they did not worship us], rather they used to worship the jinn. And most of them were believer in them.

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ

And [at that time, it will be said to them], 'Today none of you has the authority to benefit or harm each other.'

وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا
تُكَذِّبُوْنَ ﴿٤٢﴾

And We shall say to those, who did wrong, ' now taste the punishment of the Fire [of Hell], which you used to deny [in your life].'

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ
يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ

And [as for disbelievers of Makkah] When Our clear [revealed] verses are recited to them [by Our Messenger], they say [to each other], 'This is nothing [but a man] who wants to turn you away from what your forefathers used to worship.'

وَ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ

And they [also] say, 'This [Quran] is nothing but a lie he has fabricated.'

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾

Moreover, those who disbelieved said of the [revealed] truth, when it came to them: 'This is nothing but obvious magic.'

وَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَ مَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿۴۴﴾ ؕ

And We had not given them any scripture before this [Quran], which they could study, nor did We send to them any warner before you [O Muhammad].

وَ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۙ وَ مَا بَلَغُوۡا مِعۡشَارَ مَاۤ
اٰتَيۡنٰهُمۡ فَكَذَّبُوۡا رُسُلِىۡ ۖ فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿٤٥﴾ رکوع[۵]

And those [destroyed] before them also denied [their messengers], and what We have given to these disbelievers [of Makkah], is not even a tenth of what We had given to those earlier people. But when they denied the messengers, look at how severe was Our punishment.